اُردو

بال بھارتی

آٹھویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر-نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مورّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء
کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۲۹/دسمبر ۲۰۱۷ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو
تعلیمی سال ۱۹-۲۰۱۸ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

اُردو
بال بھارتی
آٹھویں جماعت

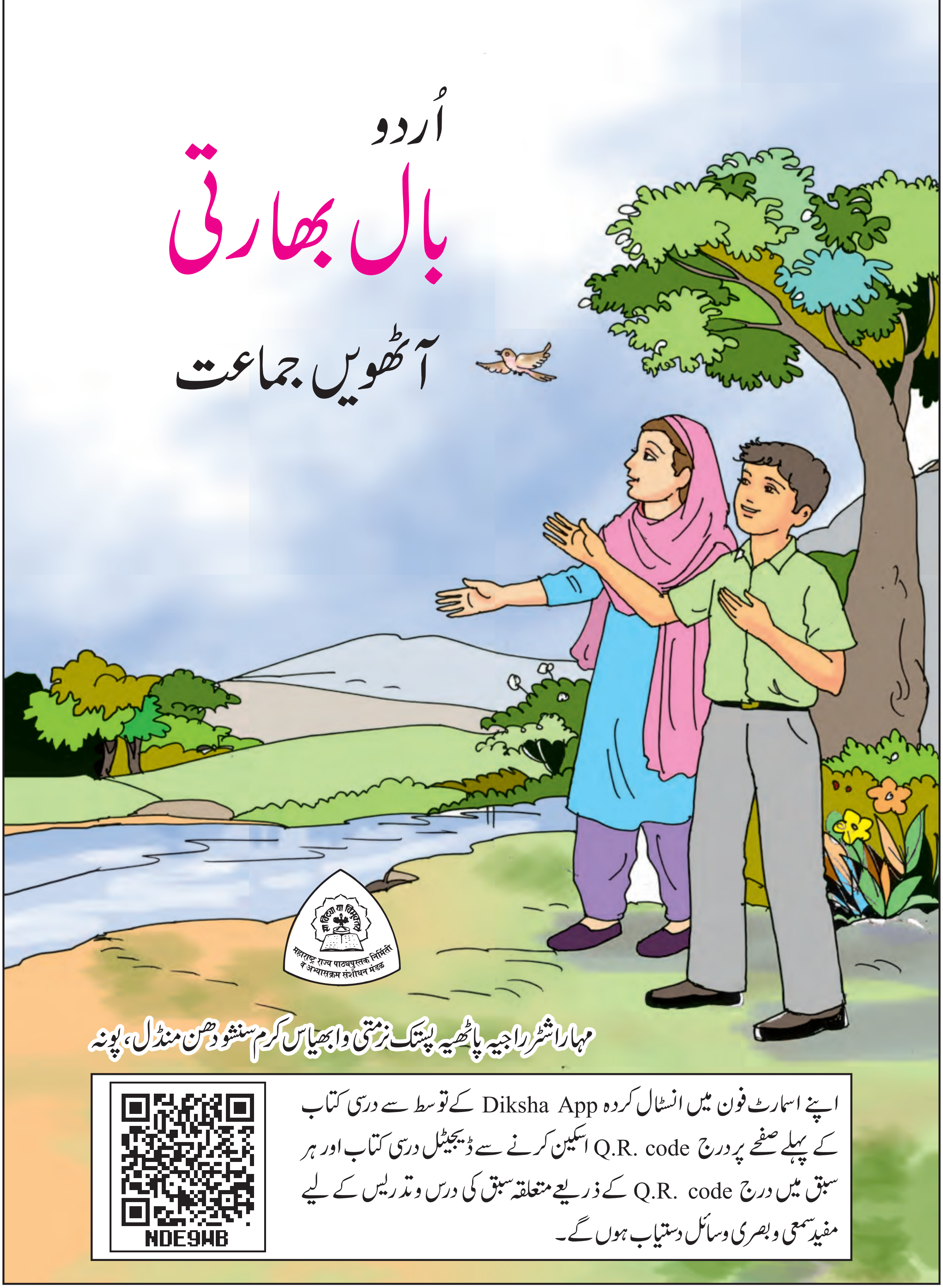

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

NDE9WB

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : 2018
تیسرا اصلاح شدہ ایڈیشن : 2021

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ مطالعات وادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

مجلسِ مطالعات وادارت :

- ڈاکٹر سیّد یحیٰی نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- سلام بن رزّاق (رکن)
- احمد اقبال (رکن)
- ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- ڈاکٹر محمد اسداللہ (رکن)
- بیگم ریحانہ احمد (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت :

- ڈاکٹر صفدر
- خان انعام الرحمٰن شبیر احمد
- اعظمی محمد یٰسین محمد عمر
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار مزاج الدین
- فاروق سیّد
- ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
- وجاہت عبدالستار
- خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
- سجاد حیدر
- مومن شمیم اقبال

Coordinator
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Member Secretary and
Special Officer for Urdu, Balbharati

D.T.P. & Layout
Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, Shop No. 5, Anamay,
305, Somwar Peth, Pune 11.

Artist
Shri Rajendra Girdhari

Cover
Shri Vivekanand Patil

Production
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Sachin Mehta
Production Officer

Shri Nitin Wani
Assistant Production Officer

Paper:
70 GSM Maplitho

Print Order
N/PB/2019-20/1,15,000

Printer
M/S. SHREE PRINTERS, PUNE

Publisher
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو

ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں

اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی ؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت ؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اُخوت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور

سالمیت کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیّس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین

ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،

وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پنجاب، سِندھ، گجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکل، بَنگ،

وِندھیہ، ہماچل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ ترَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

آٹھویں جماعت میں آپ تمام کا استقبال ہے۔

آپ پہلی جماعت سے اُردو زباندانی پڑھتے آ رہے ہیں۔ کئی مضامین اور نظمیں آپ نے پڑھیں اور کئی مشہور و معروف مصنفوں اور شاعروں کے کلام کا مطالعہ کیا۔ گزشتہ کتابوں میں شائع کئی کہانیوں سے آپ لطف اندوز ہوئے اور کئی سرگرمیاں مکمل کیں۔ اب آپ اپنے اردگرد موجود رواں تحریر، رسائل، ای-اخبار وغیرہ پڑھتے ہوں گے۔ اب آپ آٹھویں جماعت میں آ چکے ہیں جہاں آپ مزید معیاری مواد کی تعلیم حاصل کریں گے اور زبان کو سمجھنے کی آپ کی صلاحیت اور بھی فروغ پائے گی۔

اُردو صرف ایک مضمون کا نام نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ایک بہت بڑی تہذیب جڑی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ آپ دیگر مضامین اُردو زبان میں ہی پڑھتے ہیں۔ لہٰذا آپ کو اُردو مضمون پر جتنا عبور حاصل ہوگا دوسرے مضامین کو سمجھنا اتنا ہی آسان ہوگا۔ ہمارا مقصد آپ میں یہ خود اعتمادی پیدا کرنا ہے کہ آپ اپنی زبان کو بہتر سے بہتر طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ میں سوالات پوچھنے کی صلاحیت پیدا ہو، علم اور نئے فنون حاصل کریں اور تخلیقی انداز میں مسرت حاصل کریں۔ اسی لیے ہم چاہتے ہیں کہ درسی کتاب میں موجود مشقوں اور سرگرمیوں میں آپ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اس کتاب کی تدریس کے دوران آپ کو جو بھی مشکل یا پریشانی محسوس ہو بلا خوف اپنے استاد کے سامنے اس کا اظہار کریں۔ کتاب میں ایسی کئی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے آپ بذاتِ خود علم حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔ ان سرگرمیوں کو آپ جتنا استعمال کریں گے آپ اتنا ہی زیادہ علم حاصل کریں گے۔

اس درسی کتاب میں 'بول چال، تلاش و جستجو، آیئے، زبان سیکھیں، تاریخ کے جھروکے سے، سیدھی بات، زورِ قلم، زورِ بیان، بات سے بات چلے، وسعت مرے بیان کی، روبرو، زورِ خطابت، اپنی ادا دیکھ، لفظوں کا کھیل، عبارت آموزی، اضافی مطالعہ' وغیرہ کئی سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کی مشق آپ ضرور کیجیے۔ زبان کے مطالعے کی سرگرمی کے ذریعے زبان کے اجزا اور ان کے استعمال کو سمجھیں۔ لیپ ٹاپ، موبائل وغیرہ وسائل کا استعمال کر کے بھی بعض سرگرمیاں انجام دینی ہیں۔ ان سرگرمیوں سے آپ یقیناً لطف اندوز ہوں گے۔

کتاب کے مواد کے بارے میں آپ کے تاثرات جان کر ہمیں بہت خوشی ہوگی۔ ہمیں اُمید ہے کہ سال بھر آپ کی تدریس مسرت بخش ہوگی۔

آپ کی بہترین تعلیم کے لیے نیک خواہشات!

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ : ۱۸ / اپریل ۲۰۱۸ء، اَکشے ترتیہ
بھارتی سَور : ۲۸ / چیتر ۱۹۴۰

ہدایات برائے اساتذہ

* تعلیمی سال کے آغاز پر ابتدائی جانچ کے ذریعے بچوں کی ذہنی سطح کا تعین کریں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حسبِ ضرورت تمام بچوں کی اس طرح تربیت کریں کہ ان میں مطلوبہ استعداد پیدا ہو جائے۔
* اس درسی کتاب کا اہم مقصد زباندانی ہے۔ اسباق کی تدریس سے قبل اس مقصد سے واقفیت حاصل کریں۔ نصاب کے مطابق کتاب کی ابتدا میں آموزشی ماحصل کی نشاندہی کی گئی ہے۔
* اس کتاب کے اسباق کو نظم و نثر کی دو اکائیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کس مہینے میں کن اسباق کی تکمیل کی جائے، اس کے لیے اساتذہ اپنی سہولت کے مطابق ماہانہ تقسیم کرنے کے مجاز ہیں۔
* آموزشی ماحصل کے لیے بچوں میں ہر استعداد کی نمو زیادہ سے زیادہ ہو، اس کے بعد ہی دوسرا سبق شروع کرنا بہتر ہوگا۔
* زبان کی تفہیم اور استعمال کی صلاحیتوں کے فروغ کے ساتھ اسباق کی تدریس سے مراد آموزشی ماحصل اور بچوں میں مطلوبہ استعداد کی نمود ہے۔ بچوں میں غور و فکر کی عادت ڈالنے اور سبق کی جانب رغبت دلانے کے لیے اسباق سے پہلے مفہوم و موضوع سے متعلق کچھ مواد تمہید کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ اس تمہید کو 'پہلی بات' کی ذیلی سرخی دی گئی ہے۔ 'جان پہچان' کی سرخی کے تحت شاعر یا ادیب کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ مواد بھی تدریس میں شامل ہے۔
* جن الفاظ کے معنی بچے نہیں جانتے، وہ انھیں دوسروں سے معلوم کرنے یا اساتذہ خود انھیں لغت کے ذریعے معنی تلاش کرنے کی ترغیب دیں۔ درسی کتاب کے ہر سبق کے بعد سبق میں آنے والے نئے الفاظ کے معنی و اشارات کی فہمائش کر دی گئی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بچے بہر صورت انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کریں۔
* سبق کی نوعیت کے مطابق اساتذہ تدریسی حکمتِ عملی کا انتخاب کریں۔ تدریسی طریقہ کوئی بھی ہو مگر بچوں کو سوال کرنے کا موقع فراہم کرنا اور سبق میں تمام بچوں کی شرکت کو ممکن بنانا اہم ہے۔
* درسی کتاب کی کہانیوں کی تدریس کے وقت کہانی کا کچھ حصہ اس طرح بیان کیا جائے کہ باقی حصہ بچے اپنے طور پر سمجھنے کی کوشش کریں۔ دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ان سے کہانی کا مطالعہ کروایا جائے۔
* اساتذہ بچوں کو ایسے مواقع فراہم کریں کہ وہ اسباق کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ ان کے اظہارِ خیال کو رد نہ کیا جائے، نیز ان کی بیان کی ہوئی خوبیوں اور خامیوں کا بغور تجزیہ کریں۔ مختلف زاویوں سے بچوں کو سوچنے کا موقع دیں۔
* تدریسی و آموزشی سرگرمیوں کے بعد مشقوں کا اہتمام حسبِ ذیل طریقے پر کرنا مناسب ہوگا :

i. ایک جملے والے جوابات پورے جملے میں کہلوائے اور لکھوائے جائیں۔ اسی طرح دیگر سوالوں کے جوابات بھی پورے جملوں میں لکھوائیں۔

ii. گزشتہ کی طرح مشقوں کے لیے الگ الگ عنوانات کے تحت ذیلی سرخیاں قائم کی گئی ہیں جن کا مقصد بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ دے کر ان کے لسانی اور جمالیاتی ذوق کو پروان چڑھانا ہے۔ ان کے علاوہ ذیلی سرخیوں کا مقصد متعلقہ مشقوں کی وضاحت بھی ہے۔ مشقیں سرگرمی اساس بھی ہیں جن میں شبکی خاکے، رواں خاکے، ذاتی رائے اور دیگر معروضی و تفصیلی سرگرمیاں شامل ہیں جن کا مقصد آئندہ جماعتوں میں سرگرمی نامے کی ابتدائی تیاری ہے۔

iii. مشق کا اہتمام اجتماعی سرگرمی کے طور پر کیا جائے۔

iv. اجتماعی بحث کے بعد مشقیں انفرادی طور پر حل کروائیں۔

v. سوالوں کے جوابات تمام بچوں سے اخذ کیے جائیں، غلطیوں کی تصحیح کو انفرادی طور پر دوبارہ لکھوائیں۔

vi. 'لفظوں کا کھیل' سے بچوں میں جستجو کا مادّہ، زبان سیکھنے کا شوق اور غور و فکر کو فروغ حاصل ہوگا۔ ان کھیلوں کا مقصد طلبہ سے سرزد ہونے والی غلطیوں کا ازالہ ہے۔ مزید یہ کہ ان کے ذریعے زبان کی خوبیوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

vii. تعلیمی سرگرمیوں/منصوبوں کے بارے میں بچوں کو آگاہ کریں اور عملی طور پر گروپ میں ان کی تکمیل کروائیں۔ مشقوں میں 'تلاش و جستجو' اور 'لفظوں کا کھیل' کے تحت سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔ اس بات کو ذہن نشین رکھ کر منصوبوں اور سرگرمیوں کے لیے اسکول کی لائبریری کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ منصوبوں کی نمائش کا اہتمام ضروری ہے۔ منصوبوں کو محفوظ رکھیں۔ اساتذہ مقامی طور پر دستیاب وسائل کے استعمال پر خصوصی توجہ دیں۔

viii. 'آئیے زبان سیکھیں' کے تحت قواعد کے بعض تصورات کو آسان تر زبان میں سمجھایا گیا ہے۔ ان پر دی گئی مشقیں حل کرنے سے قبل بچوں کو سمجھانے کے لیے زیادہ سے زیادہ مثالیں دیں۔ اس کے بعد طلبہ کو اس بات کی ترغیب دی جائے کہ وہ انفرادی طور پر زبان کے ایسے ہی دوسرے جملے بنا سکیں۔

* اساتذہ مختلف تعلیمی، علمی، سیاحتی، سائنسی، معلوماتی وغیرہ اردو/ انگریزی ویب سائٹس کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کرتے رہیں۔
* اقدار کی تعلیم کے تحت متعلقہ قدروں کی نشاندہی بھی کرتے رہیں۔
* بعض اسباق کے اختتام پر 'عبارت آموزی' عنوان کے تحت مختلف اقتباسات شامل کیے گئے ہیں اور ان کی جانچ کے لیے سوالات دیے ہوئے ہیں۔ یہ سوالات بچوں کے لیے ہیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا اندازہ لگا سکیں اور انھیں اپنے لفظوں میں واضح کر سکیں۔ اس کے بعد جس تعلیمی استعداد میں بچے زیادہ کمزور ہوں، اسے دور کر کے مطلوبہ معیار تک لانے کی کوشش کی جائے۔ اساتذہ دورانِ تدریس مزید اقتباسات شامل کر کے عورتوں کی تعلیم، ماحولیات وغیرہ موضوعات کا احاطہ کریں۔
* جس سبق کی تدریس کی جا رہی ہو، اس کی مناسبت سے درج ذیل تعلیمی قدروں پر مباحثہ کروائیں مثلاً انسانی و اخلاقی اقدار، تہذیب و تمدن، وطن دوستی، مساواتِ مرد و زن، انسانیت، سائنسی نقطۂ نظر، ماحول کا تحفظ، خصوصی توجہ کے مستحق بچوں سے ہمدردی وغیرہ کے لیے طلبہ کے برتاؤ میں تبدیلی کی کوشش کریں۔
* مسلسل اور ہمہ جہت جانچ کے تحت استعداد کے مطابق بچوں کی ترقی درج کرتے رہیں۔ اپنے اسکول کی سالانہ منصوبہ بندی کے مطابق میقاتی جانچ منعقد کریں۔
* بچوں سے روزنامچہ (ڈائری) لکھوائیں، اس کے لیے ان کے پاس ایک بیاض ہونی چاہیے۔ مطالعہ کی گئی کتابوں، سنے ہوئے اسباق، تعلیمی سرگرمیوں اور منصوبوں کی بنیاد پر بچوں کو روزنامچہ لکھنے کا پابند بنائیں۔ ان کو اپنے خیالات و احساسات کا اظہار تحریری طور پر کرنے کی خصوصی ترغیب دیں۔

قدر پیمائی:

۱۔ طلبہ کی صلاحیتوں کی جانچ کے لیے زبانی، تحریری اور تفویضی طریقے استعمال کیے جائیں۔

۲۔ طلبہ کی معلومات اور صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مستقل جانچ پر زور دیا جائے۔

۳۔ کمزور طلبہ کی قدر پیمائی کے لیے معالجاتی طریقے اپنائے جائیں۔

۴۔ قدر پیمائی میں والدین اور سرپرستوں کی شرکت کو ضروری قرار دیا جائے تاکہ ان کے ذریعے کی گئی جانچ کے نتائج کو استاد اپنے اندراجات کا حصہ بنا سکے۔

۵۔ قدر پیمائی کے روایتی طریقوں کے ساتھ ہی ان میں تنوّع کا بھی خیال رکھا جائے۔

زباندانی - آٹھویں جماعت - آموزشی ماحصل

بچہ ...

08.04.01 - الگ الگ موضوعات پر مبنی مختلف قسم کی تصانیف کو پڑھ کر ان پر بات چیت کرتا ہے جیسے درسی کتاب کے کسی سبق/نظم کی معلومات حاصل کر کے ان موضوعات سے متعلق دیگر کتب پڑھتا ہے اور ان پر گفتگو کرتا ہے۔

08.04.02 - اُردو زبان میں دستیاب مختلف قسم کے مواد (اخبارات، ماہنامے، کہانیاں، انٹرنیٹ پر شائع ہونے والے مواد) کو سمجھ کر پڑھتا ہے اور زبانی / تحریری طور پر اپنی رائے پیش کرتا ہے۔

08.04.03 - اپنے اطراف کی لوک کہانیاں، لوک گیت اور بولی سے متعلق معلومات حاصل کرتا ہے۔ ان میں الفاظ کی بندش اور بولنے کے انداز کو سمجھتا ہے۔

08.04.04 - مختلف موضوعات جیسے ذات، مذہب، رنگ، جنس، رسم ورواج کے بارے میں اپنے دوستوں، اساتذہ یا خاندان والوں سے سوالات کرتا ہے جیسے محلے میں منائے جانے والے تہواروں پر لوگوں سے بات چیت۔

08.04.05 - کسی مواد کو پڑھ کر اس میں موجود سماجی اقدار سے متعلق بحث کرتا ہے، اس کی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے، غور وفکر کرتا ہے اور سوالات پوچھتا ہے۔

08.04.06 - مختلف قسم کے مواد جیسے مضامین، یادداشت، سفرنامے، طنز ومزاح پڑھتے وقت یا درسی اقتباس کی باریک بینی سے جانچ کرتے وقت اس کے بارے میں اندازہ قائم کرتا ہے، تجزیہ کرتا ہے اور اس میں مخصوص نکات تلاش کرتا ہے۔

08.04.07 - مختلف درسی مواد میں شامل الفاظ، محاوروں اور کہاوتوں کا مطلب سمجھ کر ان سے لطف اندوز ہوتا ہے/ ان کا استعمال گفتگو اور تحریر میں کرتا ہے، ذخیرہ کرتا ہے۔

08.04.08 - کہانی /نظم پڑھ کر اصناف کی مختلف قسمیں اور طرزِ تحریر سے واقف ہوتا ہے۔ ان سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ ان سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے جیسے وضاحت کرنا، تنقید کرنا وغیرہ۔

08.04.09 - درسی کتاب کا مطالعہ کرتے وقت تفہیم کے لیے ضرورت کے مطابق ہم جماعت/استاد کی مدد حاصل کر کے حوالہ جاتی وسائل (لغت، انسائیکلوپیڈیا، انٹرنیٹ) اور دیگر کتب سے مدد لیتا ہے۔ ضروری معلومات حاصل کرتا ہے، اس کا ذخیرہ کرتا ہے۔ حاصل شدہ معلومات کا استعمال کر کے اس کا تجزیہ کرتا ہے۔

08.04.10 - مختلف واقعات/ حالات سے متعلق تفصیلات کو اپنے الفاظ میں لکھتا ہے جیسے اسکول کی کسی تقریب سے متعلق اخبار کو خبر ارسال کرنا یا احوال یا روداد پیش کرنا۔

08.04.11 - اپنے تجربات کو اپنے انداز میں لکھتا ہے۔ لکھنے کے مختلف طریقوں کا استعمال کرتا ہے۔ جیسے مختلف طریقوں (کہانی، نظم، مضمون وغیرہ) سے کسی تجربے کو ضبطِ تحریر میں لانا۔

08.04.12 - روزمرہ زندگی کے کسی واقعے/ معاملے پر مختلف طریقوں سے لکھتا ہے جیسے سوشل میڈیا پر، بیاض میں یا ایڈیٹر کے نام خط۔

08.04.13 - مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے نشر ہونے والے بحث ومباحثے، انٹرویو اور عام مقامات کی ہدایات کو سمجھ کر سنتا ہے۔ ان میں موجود اصل بات کو سمجھتا ہے۔

08.04.14 - لطیفے، گیت، نظمیں، مکالمے سن کر اور ان کا مطلب سمجھ کر ان سے لطف اندوز ہوتا ہے اور ان کے پیغام کو سمجھتا ہے۔

08.04.15 - گیت، نظمیں، اجتماعی گیت کا مطلب سمجھ کر مناسب اُتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھتا ہے اور انھیں اداکاری کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

08.04.16 - آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ کے ساتھ اور علاماتِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے درسی اور غیر درسی مواد کی بلند خوانی کرتا ہے۔ دیے ہوئے وقت میں درسی مواد کو سمجھ کر اس کا خاموش مطالعہ کرتا ہے۔

08.04.17 - اسکول کی تحریری سرگرمی کے لیے، بچوں کے ادب سے مواد لے کر پوسٹر تیار کرتا ہے۔

08.04.18 - حوالے کے لیے لغت کا استعمال کرتا ہے اور اپنا ذخیرۂ الفاظ تیار کرتا ہے۔

08.04.19 - عملی قواعد کی معلومات حاصل کرتا ہے اور اس کا استعمال کرتا ہے۔ خوش خط لکھنے کے اُصولوں سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔

چند معروضات

بچے کے اسکولی علم اور اس کی زندگی کے درمیان فاصلے کو کم کرنے اور اسے ہمہ جہت ترقی کے مواقع فراہم کرانے کی سمت، قومی درسیات کے خاکے کی روشنی میں ریاست مہاراشٹر ہمیشہ ہی سے تعلیم و تدریس کے جدید طور طریقے اختیار کرنے میں پیش پیش رہی ہے۔ کتاب میں مہیا کردہ تدریسی مواد، سوالات، اضافی مطالعے، حقائق، منصوبوں اور مشقوں کے ذریعے تعاملات اور سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے نیز خصوصی توجہ کے مستحق طلبہ کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھ کر پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب طالب علم کو غور وفکر کرنے، ہم جماعت گروہ میں بات چیت کرنے، اپنے طور پر کچھ سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے اور اس کی تخیلی سرگرمیوں کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ ہی ریاستی اور قومی سطح پر اس کی شناخت بنانے میں خوب تعاون کرے گی اور طالب علم کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ تدریس و آموزش کے عمل کو طفل مرکوز، سرگرمی اساس اور سہل بنانے کے لیے یہ کتاب یقیناً مددگار ثابت ہوگی۔

قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نئے مرتب کردہ تعلیمی نصاب میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ نقطۂ نظر کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ قومی درسیات کے نئے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل بجا آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی میں مذکور 'طفل مرکوز نظامِ تعلیم' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے استفادہ کر کے نئی معلومات مرتب کر سکتے ہیں۔ تدریس کے دوسرے ذرائع اور مقامات کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ سمجھنا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم ان کی آموزش میں انھیں بحیثیت شریک کار قبول کریں اور انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور قدر پیمائی کے طریقے میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تدریس اور قدر پیمائی کے طریقوں سے اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اُکتاہٹ کا ذریعہ بننے کی بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوشگوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے مرتبین نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو کرنے اور اسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور آموزش کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، ہم جماعت گروہوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

ادارہ بال بھارتی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی مجلسِ مطالعات و ادارت کی مخلصانہ کوششوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہے جنھوں نے ہمیں اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔ ادارہ مجلسِ مشاورت کا بھی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذات اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے اور کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد زیادہ کارآمد اور بامعنی بنانے کے مقصد سے ادارہ آپ کے مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرے گا۔

فہرست

نمبر شمار	سبق	صنف	موضوع	مصنف/شاعر	صفحہ نمبر
			حصّۂ نثر		
۱۔	حضرت علی رضی اللہ عنہ	سوانح	مذہبی شخصیت	محمد حسن فاروقی	۱
۲۔	ضمیر کی آواز	کہانی	اخلاقی قدریں	حامد حسن قادری	۶
۳۔	دلّی کا نہاری والا	ادبی مضمون	دلّی کی تہذیب	اشرف صبوحی	۱۱
۴۔	ماریشس کی سیر	سفرنامہ	سیر و تفریح	صغریٰ مہدی	۱۵
۵۔	سڑک	انشائیہ	ماحول کا مشاہدہ	ڈاکٹر صفدر	۲۰
۶۔	آم	کہانی	وضعداری	سعادت حسن منٹو	۲۵
۷۔	رانی کیتکی کی کہانی	داستان	حسن سلوک	انشاءاللہ خان انشاؔ	۳۱
۸۔	یادیں اور باتیں	خودنوشت	شخصیت	دادا بھائی نوروجی	۳۴
۹۔	فقیر	کہانی	اصلاحِ معاشرہ	عظیم بیگ چغتائی	۴۰
۱۰۔	روبوٹ : مشینی انسان	سائنسی مضمون	ایجادات	محمد خلیل	۴۶
۱۱۔	دادی اماں مان جاؤ	ڈراما	تعلیمِ نسواں	اَنیس اعظمی	۵۰
۱۲۔	خطوط	انشا/مکتوب	تحریکِ آزادی/کفایت شعاری	نشاط النساء بیگم، رشید حسن خاں	۵۸
			حصّۂ نظم		
۱۔	حمد	حمد	خدا کی تعریف	امیرؔ مینائی	۶۳
۲۔	فوجِ اعدا میں ہلچل	مرثیہ	واقعۂ کربلا	مرزا دبیرؔ	۶۶
۳۔	حزنِ اختر	مثنوی	واجد علی شاہ کی معزولی	واجد علی شاہ اخترؔ	۶۹
۴۔	پھول کی فریاد	نظم	جینے کا حق	شوقؔ قدوائی	۷۲
۵۔	ماں	نظم	رشتے کا تقدس	اخترؔ اورینوی	۷۴
۶۔	دلوں میں روشنی کرو	نظم	حوصلہ مندی	یونسؔ قنوجی	۷۷
۷۔	حقیقی زندگی	نظم	جہدِ مسلسل	گوپی ناتھ امنؔ	۸۰
۸۔	نغمۂ وطن	نظم	وطن سے محبت	اعجازؔ صدیقی	۸۲
۹۔	غزلیات	ڈاکٹر محمد اقبالؔ، جگرؔ مرادآبادی، ناطقؔ گلاوٹھی، ادیبؔ مالیگانوی، غنی اعجازؔ			۸۴تا۹۳
۱۰۔	رباعیات	ولیؔ دکنی، مصحفیؔ، تلوک چند محرومؔ، جگت موہن لال رواںؔ			۹۴تا۹۶

اضافی مطالعہ

- چچا چھکن نے خط لکھا (معاشرت) سیّد امتیاز علی تاج ۹۷
- تربوز (نظم - موسمی پھل) نظیرؔ اکبرآبادی ۱۰۱